السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیدہ کے موضوع پر آپ کن کتابوں کے مطالعہ کی نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیدہ،احکام اور اخلاق وغیرہ سیکھنے کے لیے سب سے عمدہ، سب سے عظیم اور سب سے سچی کتاب جس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے وہ اللہ کی کتاب (قرآن) ہے جس میں باطل کا کوئی دخل نہیں، نہ آگے سے نہ پیچھے سے، جو حکمت والے، تعریف کے لائق مالک کی طرف سے اتاری گئی ہے، جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ هـٰذَا القُرءانَ يَهدى لِلَّتى هِىَ أَقوَمُ وَيُبَشِّرُ المُؤمِنينَ الَّذينَ يَعمَلونَ الصّـٰلِحـٰتِ أَنَّ لَهُم أَجرًا كَبيرًا ﴿٩﴾... سورة الإسراء

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔''

اور فرمایا:

قُل هُوَ لِلَّذينَ ءامَنوا هُدًى وَشِفاءٌ ﴿٤٤﴾... سورة فصلت

''اے پیغمبر! کہہ دیجئے یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔''

اور فرمایا:

كِتـٰبٌ أَنزَلنـٰهُ إِلَيكَ مُبـٰرَكٌ لِيَدَّبَّروا ءايـٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الأَلبـٰبِ ﴿٢٩﴾... سورة ص

''یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اُتارا، جو بڑی برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں، اور عقل والے اس سے نصیحت لیں۔''

اور فرمایا:

وَهـٰذا كِتـٰبٌ أَنزَلنـٰهُ مُبارَكٌ فَاتَّبِعوهُ وَاتَّقوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ﴿١٥٥﴾... سورة الانعام

''اور یہ ایسی کتاب ہے جس کو ہم نے اُتارا، جو برکت والی ہے، پس اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

اور فرمایا:

وَنَزَّلنا عَلَيكَ الكِتـٰبَ تِبيـٰنًا لِكُلِّ شَىءٍ وَهُدًى وَرَحمَةً وَبُشرىٰ لِلمُسلِمينَ ﴿٨٩﴾... سورة النحل

''اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے، اور یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔''

اس معنی کی اور بھی بہت ساری آیتیں موجود ہیں۔

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قرآن کے متعلق حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطبہ میں فرمایا:

''بے شک میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اسے تم مضبوطی سے تھامے رہو گے تو ہر گز گمراہ نہیں ہو گے۔ یعنی اللہ کی کتاب۔'' (صحیح مسلم بروایت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اور غدیر خم کے دن حجۃ الوداع سے مدینہ لوٹتے وقت آپ نے اپنے خطبہ میں فرمایا:

''بے شک میں تمہارے درمیان دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں پہلی چیز تو اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے، پس تم اللہ کی کتاب کو اپنا لو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔''

اس حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب پر ابھارا اور اس کی ترغیب دلائی اور اس کے بعد فرمایا:

''(اور اہل بیت 'اہل بیت کے بارے میں میں تمھیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں، اہل بیت کے بارے میں میں تمھیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔'' (صحیح مسلم بروایت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ''

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''(تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔'' (صحیح بخاري''

اور فرمایا:

''جو شخص علم کی طلب میں کوئی راستہ چلے گا، تو اللہ اسے قیامت کے دن جنت کے راستہ پر چلائے گا، اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں اکٹھا ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت اور آپس میں اس کا مذاکرہ کرتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، اور اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں، اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس فرشتوں میں کرتا ہے، اور جس شخص کو اس کا عمل پیچھے کر دے اسے اس کا نسب اور خاندان آگے نہیں بڑھا سکتا۔'' (صحیح مسلم بروایت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس باب میں اور بھی بہت سی حدیثیں وارد ہیں۔

قرآن کریم کے بعد مطالعہ کے لیے بہترین کتابیں حدیث کی کتابیں ہیں، جیسے صحیحین، سنن اربعہ اور حدیث کی دیگر معتمد کتابیں، لہذا علم کی مجلسوں اور حلقوں کو قرآن کی تلاوت اور اس کی تعلیم وتدریس، نیز حدیث شریف کے درس وتدریس سے آباد رکھنا چاہیے، اور یہ کام ایسے علماء کو کرنا چاہیے جن کے علم ودرایت اور نصیحت واستقامت پر لوگوں کو اعتماد ہو، اور مناسب ومفید کتابوں میں سے ریاض الصالحین، ترغیب وترہیب، الوابل الصیب، عمدۃ الحدیث الشریف، بلوغ المرام، اور منتقی الاخبار وغیرہ بھی ہیں، ان کتابوں کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہیں ہے۔

رہا عقیدہ تو اس موضوع پر لکھی گئی بہترین کتابوں میں "کتاب التوحید" ہے جو امام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے، اور اس کی دو شرحیں "تیسر االعزیزا لحمید" اور "فتح المجید" ہیں جو شیخ کے دو پوتے شیخ سلیمان بن عبداللہ بن محمد' اور شیخ عبدالرحمان بن حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہیں۔

انہی عمدہ کتابوں میں سے امام محمد بن عبدالوہاب کی تالیف مجموعۃ التوحید' اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات: کتاب الایمان' القاعدۃ الجلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ، العقیدۃ الواسطیہ، التدمریہ، اور الحمویہ بھی ہیں، اسی طرح مفید کتابوں میں زادالمعاد فی ھدی خیر العباد، الصواعق المرسلہ علی الجہمیۃ والمعطلہ، اجتماع الجیوش الاسلامیہ، القصیدہ النونیہ، اغاثہ اللفان من مصائد الشیطان بھی ہیں، یہ سب علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہیں۔

انہی میں سے ابن ابی العز کی "شرح العقیدہ الطحاویہ" شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی "منہاج السنہ النبویہ" اور "اقتضاء الصراط المستقیم" ابن خزیمہ کی "کتاب التوحید" عبداللہ بن امام احمد کی "کتاب السنہ" شاطبی کی "کتاب الاعتصام" اور ان کے علاوہ اہل سنت وجماعت کے عقیدہ کے بیان میں دیگر علماء سلف کی لکھی ہوئی کتابیں بھی ہیں۔

نیز اس سلسلہ میں جامع ترین کتاب "مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ" اور "الدرر السنیہ فی الفتاویٰ النجدیہ" ہیں، جنھیں علامہ شیخ عبدالرحمان بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 49

محدث فتویٰ